فتح یا شکست؟

قاری سے

اِس کتابچہ میں خُدا کے کلام یعنی بائبل مُقدّس کے اِقتباسات درج ہیں۔

اِس کا مقصد خُدا کے کلام سے یہ ظاہر کرنا ہے۔ کہ خُداوند یسوؔع مسِیح مُؤا۔ دفن ہُوا اور جی اُٹھا۔ اور ایسا کرنے میں اُس کا مقصد آپ کے لیئے ابدی نجات مُہیا کرنا تھا۔

آپ سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ آپ بائبل مُقدّس خریدیں، اور خُود پڑھیں۔

فہرس

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	پیش لفظ ۔ خوشخبری کیا ہے	۷
	خُداوند یسُوع مسیح کی موت	
	انبیاء اور خُداوند یسُوع مسیح نے خُود بھی اپنی موت کی پیشینگوئی کی داؤد نے ۱۰۰۰ برس پیشتر اُس کی موت کی پیشین گوئی کی	۸
	یسعیاہ نبی نے ۷۰۰ برس پیشتر اُس کی موت کی پیشین گوئی کی	۸
	زکریاہ نبی نے ۵۰۰ برس پیشتر اُس کی موت کی پیشین گوئی کی	۹
	خُداوند یسُوع مسیح نے خُود بھی اپنی موت کی پیشین گوئی کی	۱۰
	بُہتوں نے خُداوند یسُوع کی موت کی پیشین گوئی کی موقعہ کے گواہوں نے اُس کی موت کی تصدیق کی	۱۰
	موت کی سزا دینے والے رومی حاکم نے اُس کی موت کی تصدیق کی	۱۲
	صلیب دینے والے رومی سپاہیوں نے اُس کی موت کی تصدیق کی	۱۲
	خُداوند یسُوع کے اپنے شاگرد شمعون پطرس نے جو اُس سے خُوب واقف تھا اُس کی موت کی گواہی دی۔	۱۳
	خُداوند یسُوع کا دفن ہونا اُس کی موت کا ثبوت ہے۔ یسعیاہ نبی نے خُداوند یسُوع کے دفن ہونے کی پیشینگوئی کی۔	۱۴

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	خُداوند یسُوع مسیح نے خُود اپنے دفن ہونے کی پیشنگوئی کی	۱۴
	یسعیاہ نبی کی نبوت کی ہر ایک بات کے مُطابق خُداوند یسُوع مسیح دفن کیا گیا	۱۵
	خُداوند یسُوع کے بدترین دُشمنوں نے بھی اُس کی مَوت اور تدفین کو تسلیم کیا	۱۶
	خُداوند یسُوع مسیح کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا	۱۷
	انبیاء اور خُداوند یسُوع مسیح نے خُود بھی اپنے جی اُٹھنے کی پیشینگوئی کی	
	داؤد نبی نے مسیح کے جی اُٹھنے کی پیشین گوئی کی	
	یسعیاہ نبی نے مسیح کے جی اُٹھنے کی پیشین گوئی کی	۱۷
	خُداوند یسُوع نے خُود اپنے جی اُٹھنے کی پیشین گوئی کی	۱۸
	فرشتوں نے خالی قبر پر مسیح کے جی اُٹھنے کا اعلان کیا	۱۸
	متی رسُول نے جو پہلے محصُول لینے والا تھا اس کا بیان کیا	
	لُوقا رسُول نے جو پہلے حکیم تھا اِس واقعہ کا ذِکر کیا	۱۹
	بہتیروں نے اُس کی قیامت کے بعد خُداوند یسُوع کو دیکھا اور گواہی دی	۲۰
	مریم مگدلینی زندہ مسیح سے ملی	
	قبر کے پہرہ داروں نے خداوند یسُوع کی قیامت کی تصدیق کی	۲۱
	دو شاگرد اماؤس کو جاتے ہُوئے زندہ مسیح سے ملے	۲۱
	خُداوند یسُوع نے اپنے گیارہ شاگردوں پر اپنے آپ کو ظاہر کیا	۲۳
	شک کرنے والے شاگرد توما نے زندہ مسیح کو چھُوا اور اُس سے گفتگو کی	۲۴
	لُوقا رسُول نے جو حکیم اور مؤرخ تھا مسیح یسُوع کے جی اُٹھنے کی گواہی دی	۲۴

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	جی اُٹھنے کے پچیس برس بعد مسیح یسوع نے اپنے آپ کو پولس رسول پر آشکارا کیا۔	۲۵
	خداوند یسوع کی موت اور جی اُٹھنے کا مقصد	
	مسیح کی آمد سے ڈیڑھ ہزار برس پہلے موسیٰ نبی کے ایک کام کے ذریعہ ظاہر ہوا	۲۷
	یوحنا بپتسمہ دینے والے نے جو خداوند یسوع سے پہلے آیا اس کا اعلان کیا	۲۸
	خداوند یسوع مسیح نے خود اس کی تصدیق کی	۲۸
	خداوند یسوع نے اپنے رسولوں کو تمام دنیا میں بھیجا کہ منادی کریں۔ اور سب لوگوں کو بتائیں کہ مسیح کے مرنے اور جی اُٹھنے کا کیا مقصد ہے۔ پطرس رسول	۲۹
	پولس رسول	۳۰
	یوحنا رسول	۳۰
	تتمہ۔ سب آدمیوں کیلئے خوشخبری	۳۱

خوشخبری کیا ہے

اَب اَے بھائیو! مَیں تمہیں وہی خوشخبری جتائے دیتا ہُوں، جو پہلے دے چُکا ہُوں۔ جِسے تُم نے قبول بھی کر لیا تھا، اور جِس پر قائم بھی ہو۔

چُنانچہ مَیں نے سب سے پہلے تُم کو وہی بات پُہنچا دی، جو مجھے پُہنچی تھی، کہ مسیح کتابِ مُقدّس کے مُطابق ہمارے گُناہوں کے لِئے مُؤا۔ اور دفن ہُؤا اور تیسرے دِن کتابِ مُقدّس کے مُطابق جی اُٹھا۔ اور کیفا کو اور اُس کے بعد اُن بارہ کو دِکھائی دیا۔ ۱۔کرنتھیوں ۱۵: ۱و ۳-۵

مسیح یسوؔع نے اپنے آپ کو خالی کر دِیا اور خادم کی صُورت اِختیار کی، اور اِنسانوں کے مُشابہ ہو گیا۔ اور اِنسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دِیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا، کہ مَوت بلکہ صلیبی مَوت گوارا کی۔ اِسی واسطے خُدا نے بھی اُسے بُہت سربلند کیا۔ اور اُسے وہ نام بخشا، جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے، تاکہ یسوؔع کے نام پر ہر ایک گھٹنا جُھکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔ خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں۔ اور خُدا باپ کے جلال کے لِئے ہر ایک زبان اِقرار کرے کہ یسوؔع مسیح خُداوند ہے۔

فلپیوں ۲: ۵و ۸-۱۱

خُداوند یسُوعؔ مسِیح کی مَوت

انبیأ اور خُداوند یسُوعؔ مسِیح نے خُود بھی اپنی مَوت کی پیشین گوئی کی

داؤدؔ نے ۱۰۰۰ برس پیشتر اُس کی مَوت کی پیشینگوئی کی

اَے میرے خُدا! اَے میرے خُدا! تُو نے مُجھے کیُوں چھوڑ دیا؟ وہ سب
جو مجُھے دیکھتے ہیں میرا مضحکہ اُڑاتے ہیں۔ وہ پھاڑنے اور گرجنے والے بَبر کی طرح
مجُھ پر اپنا مُنہ پسارے ہُوئے ہیں۔ مَیں پانی کی طرح بہ گیا۔ میری سب ہڈّیاں اُکھڑ گئیں
میرا دِل موم کی مانِند ہو گیا۔ وہ میرے سِینہ میں پِگھل گیا۔ میری قُوّت ٹِھیکرے کی مانند
خُشک ہو گئی۔ اور میری زُبان میرے تالُو سے چِپک گئی۔ اور تُو نے مجُھے مَوت کی
خاک میں مِلا دِیا۔

وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں۔ وہ میرے کپڑے آپس
میں بانٹتے ہیں۔ اور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالتے ہیں۔

زبوُرؔ۔ ۲۲: ۱ و ۷ و ۱۳ - ۱۵ و ۱۶ و ۱۸

یسعیاہ نبی نے ۷۰۰ برس پیشتر اُس کی مَوت کی پیشینگوئی کی

وہ آدمیوں میں حقیر و مردُود، مردِ غمناک اور رنج کا آشنا تھا۔ لوگ اُس سے

گویا رُوپوش تھے۔ اُس کی تحقیر کی گئی ، اور ہم نے اُس کی کچھ قدر نہ جانی۔
تو بھی اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھالیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔
پر ہم نے اُسے خُدا کا مارا کُوٹا اور ستایا ہُوا سمجھا۔ حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا ، اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہُوئی ، تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شِفا پائیں۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پِھرا۔ پر خُداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔
وہ ستایا گیا تو بھی اُس نے برداشت کی ، اور مُنہ نہ کھولا۔ جس طرح برّہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں۔ اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے ، اُسی طرح وہ خاموش رہا۔ وہ ظُلم کرکے اور فتویٰ لگا کر اُسے لے گئے پر اُس کے زمانہ کے لوگوں میں سے کس نے خیال کیا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا ؟ میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اُس پر مار پڑی۔ اُس نے اپنی جان موت کیلئے اُنڈیل دی۔ اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شُمار کیا گیا۔ تو بھی اُس نے بہتوں کے گناہ اُٹھا لیئے ، اور خطاکاروں کی شفاعت کی۔

یسعیاہ ۵۳ : ۳-۸ و ۱۲

زکریاہ نبی نے ۵۰۰ برس پیشتر اُس کی موت کی پیشینگوئی کی

وہ اُس پر جس کو اُنہوں نے چھیدا ہے ، نظر کریں گے۔ اور اُس کے لیئے ماتم کریں گے۔

زکریاہ ۱۲ : ۱۰

خداوند یسُوعؔ مسیح نے خُود بھی اپنی موت کی پیشینگوئی کی

پس وہ پھر اُن بارہؔ کو ساتھ لے کر اُن کو وہ باتیں بتانے لگا۔ جو اُس پر آنے والی تھیں۔ کہ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں، اور ابن آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالہ کیا جائے گا۔ اور وہ اُس کے قتل کا حکم دیں گے۔ اور اُسے غیر قوموں کے حوالہ کریں گے۔ اور وہ اُسے ٹھٹھوں میں اُڑائیں گے۔ اور اُس پر تھوکیں گے، اور اُسے کوڑے ماریں گے

مرقس ۱۰: ۳۲-۳۴

اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ تم جانتے ہو کہ دوؔ دِن کے بعد عیدِ فسح ہو گی۔ اور ابنِ آدم مصلوب ہونے کو پکڑوایا جائے گا۔ متی ۲۶: ۱ و ۲

اچھا چرواہا مَیں ہُوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔ اِسی طرح مَیں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہُوں۔ کوئی اُسے مجھ سے چھینتا نہیں بلکہ مَیں اُسے آپ ہی دیتا ہوں۔ مجھے اُس کے دینے کا بھی اختیار ہے۔ اور اُسے پھر لینے کا بھی اختیار ہے۔

یُوحنا ۱۰: ۱۱ و ۱۲ و ۱۵ و ۱۸

بہتوں نے خداوند یسُوعؔ کی موت کی پیشین گوئی کی

موقعہ کے گواہوں نے اُن کی موت کی تصدیق کی

جب صُبح ہُوئی تو سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسُوعؔ کے خلاف مشورہ کیا کہ اُسے مار ڈالیں۔ اور اُسے باندھ کر لے گئے اور پیلاطُس حاکم کے حوالہ کیا۔ پیلاطُس نے اُن سے کہا پھر یسُوعؔ کو جو مسیح کہلاتا ہے کیا کروں؟ سب نے کہا

وہ مصلوب ہو۔ اُس نے کہا، کیوں اُس نے کیا بُرائی کی ہے؟ مگر وہ اور بھی چلّا چلّا کر کہنے لگے وہ مصلوب ہو۔ جب پیلاطُس نے دیکھا کہ کُچھ بن نہیں پڑتا بلکہ اُلٹا بلوا ہوتا جاتا ہے تو پانی لے کر لوگوں کے رُوبرُو اپنے ہاتھ دھوئے، اور کہا مَیں اِس راستباز کے خُون سے بَری ہُوں۔ تُم جانو۔

اِس پر اُس نے برابّا کو اُن کی خاطِر چھوڑ دیا۔ اور یِسُوعؔ کو کوڑے لگوا کر حوالہ کیا کہ مصلُوب ہو۔ اِس پر حاکم کے سپاہیوں نے یِسُوعؔ کو قلعہ میں لے جا کر ساری پلٹن اُس کے گِرد جمع کی۔ اور اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے قِرمزی چوغہ پہنایا۔ اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سَر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اُس کے دہنے ہاتھ میں دیا، اور اُس کے آگے گھُٹنے ٹیک کر اُسے ٹھٹھوں میں اُڑانے لگے، کہ اَے یہُودیوں کے بادشاہ آداب! ۔ اور اُس پر تھُوکا۔ اور وہی سرکنڈا لے کر اُس کے سَر پر مارنے لگے۔ اور جب اُس کا ٹھٹھا کر چکے۔ تو چوغہ کو اُس پر سے اُتار کر پھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اور مصلوب کرنے کو لے گئے۔

متّی ۲۷ : ۱، ۲ ، ۲۲ ، ۲۳ ، ۲۴ ، ۲۶ - ۳۱

اور اُس جگہ جو گلگتا یعنی کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے پہُنچ کر پِت مِلی ہُوئی مے اُسے پینے کو دی مگر اُس نے چکھ کر پینا نہ چاہا۔ اور اُنہوں نے اُسے مصلُوب کیا، اور اُس کے کپڑے قُرعہ ڈال کر بانٹ لیے۔ اور وہاں بَیٹھ کر اُس کی نگہبانی کرنے لگے۔ اور اُس کا الزام لِکھ کر اُس کے سَر سے اُوپر لگا دیا کہ یہ یہُودیوں کا بادشاہ یِسُوعؔ ہے اُس وقت اُس کے ساتھ دو ڈاکُو مصلُوب ہُوئے۔ ایک دہنے اور ایک بائیں۔

متّی ۲۷ : ۳۳ - ۳۸

پھر دوپہر کے قریب سے تیسرے پہر تک تمام مُلک میں اندھیرا چھایا رہا۔

اور سُورج کی روشنی جاتی رہی اور مُقدِس کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا۔ پھر یسُوع نے بڑی آواز سے پُکار کر کہا، اَے باپ! مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہُوں۔ اور یہ کہہ کر دَم دے دِیا۔ یہ ماجرا دیکھ کر صُوبہ دار نے خُدا کی تمجید کی اور کہا بیشک یہ آدمی راستباز تھا۔ اور جِتنے لوگ اِس نظارہ کو آئے تھے یہ ماجرا دیکھ کر چھاتی پیٹتے ہُوئے لَوٹ گئے اور اُس کے سب جان پہچان والے اور وہ عَورتیں جو گلیل سے اُس کے ساتھ آئی تھیں دُور کھڑی یہ باتیں دیکھ رہی تھیں۔ لُوقا ۲۳ : ۴۴ - ۴۹

مَوت کی سزا دینے والے رُومی حاکم نے اُس کی مَوت کی تصدِیق کی!

جب شام ہوگئی تو اِس لِئے کہ تیاری کا دِن تھا جو سبّت سے ایک دِن پہلے ہوتا ہے۔ اَرِمَتیہ کا رہنے والا یُوسُف آیا، جو عِزّت دار مُشیر اور خُود بھی خُدا کی بادشاہی کا مُنتظِر تھا اور اُس نے جُراَت سے پِیلاطُس کے پاس جا کر یسُوع کی لاش مانگی۔ اور پِیلاطُس نے تعجب کِیا کہ وہ اَیسا جلد مَر گیا اور صُوبہ دار کو بُلا کر اُس سے پُوچھا کہ اُس کو مَرے ہُوئے دیر ہو گئی؟ جب صُوبہ دار سے حال معلُوم کر لِیا تو لاش یُوسُف کو دِلا دی۔

مرقس ۱۵ : ۴۲ - ۴۵ •

صلیب دینے والے رومی سپاہیوں نے اُس کی مَوت کی تصدیق کی

پس چُونکہ تیاری کا دِن تھا۔ یہُودیوں نے پِیلاطُس سے دَرخواست کی۔ کہ اُن کی ٹانگیں توڑ دی جائیں۔ اور لاشیں اُتار لی جائیں تا کہ سبّت کے دِن صلیب پر نہ رہیں۔ کیُونکہ وہ سبّت ایک خاص دِن تھا۔ پس سپاہیوں نے آ کر پہلے اور دُوسرے

شخص کی ٹانگیں توڑیں جو اُس کے ساتھ مصلوب ہُوئے تھے۔ لیکن جب اُنہوں نے یسُوع کے پاس آکر دیکھا کہ وہ مر چُکا ہے تو اُس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔ مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اُس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اُس سے خُون اور پانی بہ نِکلا۔ یہ باتیں اِس لئے ہوئیں کہ یہ نوِشتہ پُورا ہو کہ اُس کی کوئی ہڈی نہ توڑی جائے گی۔ پھر ایک اور نوِشتہ کہتا ہے کہ جِسے اُنہوں نے چھیدا اُس پر نظر کریں گے۔

یُوحنّا ۱۹ : ۳۱ - ۳۴ و ۳۶ - ۳۷

خُداوند یسُوع کے اپنے شاگِرد شمعُون پطرس نے جو اُس سے خُوب واقِف تھا۔ اُس کی موت کی تصدِیق کی

اَے اِسرائیلیو! یہ باتیں سُنو کہ یسُوع ناصری ایک شخص تھا جِس کا خُدا کی طرف سے ہونا تُم پر اُن معجزوں اور عجیب کاموں اور نِشانوں سے ثابت ہُوا جو خُدا نے اُس کی معرفت تُم میں دِکھائے۔ چُنانچہ تُم آپ ہی جانتے ہو۔ جب وہ خُدا کے مقرّرہ اِنتظام اور علمِ سابِق کے مُوافِق پکڑوایا گیا تو تُم نے بے شرع لوگوں کے ہاتھ سے اُسے مصلُوب کروا کر مار ڈالا۔

اعمال ۲ : ۲۲، ۲۳

ابرہام اور اضحاق اور یعقُوب کے خُدا یعنی ہمارے باپ دادا کے خُدا نے اپنے خادِم یسُوع کو جلال دِیا جِسے تُم نے پکڑوا دِیا اور جب پیلاطُس نے اُسے چھوڑ دینے کا قصد کِیا۔ تو تُم نے اُس کے سامنے اُس کا اِنکار کِیا۔ اور درخواست کی، کہ ایک خُونی تُمہاری خاطر چھوڑ دیا جائے۔

اعمال ۳ : ۱۳ - ۱۵

خُداوند مسِیح کا دفن ہونا اُس کی موت کا ثبُوت ہے

یسعیاہ نبی نے خُداوند یسُوع کے دفن ہونے کی پیشنگوئی کی

اُس کی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی اور وہ اپنی موت میں دولتمندوں کے ساتھ ہُوا حالانکہ اُس نے کسی طرح کا ظُلم نہ کیا اور اُس کے مُنہ میں ہرگز چھل نہ تھا۔ یسعیاہ ۵۳ : ۹

خُداوند یسُوع مسِیح نے خُود اپنے دفن ہونے کی پیشنگوئی کی!

اور جب یسُوع بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے گھر میں تھا۔ تو ایک عورت سنگِ مرمر کے عِطر دان میں قیمتی عِطر لے کر اُس کے پاس آئی۔ اور جب وہ کھانا کھانے بیٹھا تو اُس کے سر پر ڈالا۔ شاگرد یہ دیکھ کر خفا ہُوئے اور کہنے لگے کہ یہ کِس لِئے ضائع کِیا گیا؟ یہ تو بڑے داموں کو بِک کر غریبوں کو دِیا جا سکتا تھا۔ یسُوع نے یہ جان کر اُن سے کہا کہ اِس عورت کو کیوں دِق کرتے ہو؟ اِس نے تو میرے ساتھ بھلائی کی ہے۔ کیونکہ غریب غُربا تو ہمیشہ تُمہارے پاس ہیں لیکن مَیں تُمہارے پاس ہمیشہ نہ رہُوں گا۔ اور اِس نے تو میرے دفن کی تیاری کے لِئے یہ عِطر میرے بدن پر ڈالا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں۔ کہ تمام دُنیا میں جہاں کہیں اِس خُوشخبری کی مُنادی کی جائے گی یہ بھی جو اِس نے کیا، اِس کی یادگاری میں کِیا جائے گا۔ متی ۲۶ : ۶ - ۱۳

اِس پر بعض فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں اُس سے کہا اَے اُستاد ہم

تجھ سے ایک نشان دیکھنا چاہتے ہیں۔ اُس نے جواب دے کر اُن سے کہا اِس زمانہ کے بُرے اور زناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں۔ مگر یُوناہ نبی کے نشان کے سِوا کوئی اَور نشان اُن کو نہ دیا جائے گا۔ کیونکہ جیسے یُوناہ تین رات دِن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی ابنِ آدم تین رات دِن زمین کے اندر رہے گا۔ متی ۱۲: ۳۸-۴۰

یسعیاہ نبی کی نبوت کی ہر ایک بات کے مطابق خداوند یسوع مسیح دفن کیا گیا

جب شام ہوئی تو یُوسف نام ارمتیاہ کا ایک دولتمند آدمی آیا، جو خود بھی یسوع کا شاگرد تھا۔ اُس نے پیلاطُس کے پاس جا کر یسوع کی لاش مانگی اور پیلاطُس نے دے دینے کا حکم دیا۔ اور یُوسف نے لاش کو لے کر صاف مہین چادر میں لپیٹا۔ اور اپنی نئی قبر میں جو اُس نے چٹان میں کھدوائی تھی رکھا۔ پھر وہ ایک بڑا پتھر قبر کے منہ پر لڑھکا کر چلا گیا۔ متی ۲۷: ۵۷-۶۰

اور نیکدیمس بھی آیا۔ جو پہلے یسوع کے پاس رات کو گیا تھا اور پچاس سیر کے قریب مُر اور عود ملا ہُوا لایا۔ پس اُنہوں نے یسوع کی لاش لے کر اُسے سوتی کپڑے میں خوشبودار چیزوں کے ساتھ کفنایا جس طرح کہ یہودیوں میں دفن کرنے کا دستور ہے۔ اور جس جگہ وہ مصلوب ہُوا وہاں ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی جس میں کبھی کوئی نہ رکھا گیا تھا۔ پس اُنہوں نے یہودیوں کی تیاری کے دِن کے باعث یسوع کو وہیں رکھ دیا کیونکہ یہ قبر نزدیک تھی۔

یوحنا ۱۹: ۳۹-۴۲

خُداوند یسُوعؔ کے بدترین دُشمنوں نے بھی اُسکی موت اور تدفین کو تسلیم کیا!

دُوسرے دِن جو تیاری کے بعد کا دِن تھا سَردار کاہنوں اور فریسیوں نے پیلاطُس کے پاس جمع ہو کر کہا۔ خُداوند! ہمیں یاد ہے کہ اُس دھوکے باز نے جیتے جی کہا تھا۔ مَیں تین دِن کے بعد جی اُٹھوں گا۔ پس حُکم دے کہ تیسرے دِن تک قبر کی نگہبانی کی جائے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اُس کے شاگرد آکر اُسے چُرا لے جائیں اور لوگوں سے کہہ دیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ اور یہ پچھلا دھوکہ پہلے سے بھی بُرا ہو۔ پیلاطُس نے اُن سے کہا تُمہارے پاس پہرے والے ہیں۔ جاؤ جہاں تک تُم سے ہو سکے اُس کی نگہبانی کرو۔ پس وہ پہرے والوں کو ساتھ لے کر گئے اور قبر پر مُہر کر کے قبر کی نگہبانی کی۔

متی ۲۷: ۶۲ - ۶۶

خداوند یسوع مسیح کا مردوں میں سے جی اُٹھنا

انبیا اور خداوند یسوع مسیح نے خود بھی اپنے جی اُٹھنے کی پیشینگوئی کی

داؤد نبی نے مسیح کے جی اُٹھنے کی پیشینگوئی کی

اِسی سبب سے میرا دِل خُوش اور میری رُوح شادمان ہے۔ میرا جسم بھی امن و امان میں رہے گا۔ کیُونکہ تُو نہ میری جان کو پاتال میں رہنے دے گا۔ نہ اپنے مُقدس کو سڑنے دے گا۔

زبور ۱۶ : ۹ و ۱۰

اَے بھائیو! مَیں قوم کے بزُرگ داؤد کے حق میں تم سے دلیری کے ساتھ کہہ سکتا ہُوں کہ وہ مُؤا اور دفن بھی ہُؤا اور اُس کی قبر آج تک ہم میں مَوجُود ہے۔ پس نبی ہو کر اور یہ جان کر کہ خُدا نے مجھ سے قسم کھائی ہے کہ تیری نسل سے ایک شخص کو تیرے تخت پر بٹھاؤنگا۔ اُس نے پیشینگوئی کے طَور پر مسیح کے جی اُٹھنے کا ذِکر کیا کہ نہ وہ عالمِ ارواح میں چھوڑا گیا نہ اُس کے جسم کے سڑنے کی نوبت پہُنچی۔ اِسی یسُوع کو خُدا نے جلایا جس کے ہم سب گواہ ہیں۔

اعمال ۲ : ۲۹ - ۳۲

یسعیاہ نبی نے مسیح کے جی اُٹھنے کی پیشین گوئی کی!

لیکن خُداوند کو پسند آیا کہ اُسے کچلے۔ اُس نے اُسے غمگین کیا۔ جب اُس کی

جان گُناہ کی قربانی کے لئے گذرانی جائے گی تو وہ اپنی نسل کو دیکھے گا۔ اُس کی عمُر دراز ہوگی اور خُداوند کی مرضی اُس کے ہاتھ کے وسیلہ سے پُوری ہو گی۔ اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہو گا۔ یسعیاہ ۵۳: ۱۰، ۱۱

خُداوند یسُوعؔ نے خُود اپنے جی اُٹھنے کی پیشینگوئی کی

وہ اپنے شاگِردوں کو تعلیم دیتا اور اُن سے کہتا تھا کہ ابنِ آدم آدمیوں کے حوالہ کیا جائے گا۔ اور وہ اُسے قتل کریں گے اور وہ قتل ہونے کے تین دِن بعد جی اُٹھے گا۔ لیکن وہ اِس بات کو سمجھتے نہ تھے اور اُس سے پُوچھتے ہُوئے ڈرتے تھے۔ مرقسؔ ۹: ۳۱-۳۲

یہُودیوں نے اُس سے کہا تُو جو اِن کاموں کو کرتا ہے۔ ہمیں کون سا نِشان دِکھاتا ہے؟ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا اِس مقدِس کو ڈھا دو تو مَیں اُسے تین دِن میں کھڑا کر دُونگا۔ یہُودیوں نے کہا چھیالیس (۴۶) برس میں یہ مَقدِس بنا ہے، اور کیا تُو اُسے تین دِن میں کھڑا کر دیگا؟ مگر اُس نے اپنے بدن کے مقدِس کی بابت کہا تھا۔ پَس جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو اُس کے شاگِردوں کو یاد آیا کہ اُس نے یہ کہا تھا۔ اور اُنہوں نے کتابِ مُقدّس اور اُس قول کا جو یسُوعؔ نے کہا تھا یقین کیا۔ یُوحنّاؔ ۲: ۱۸-۲۲

فرشتوں نے خالی قبر پر مسیحؔ کے جی اُٹھنے کا اعلان کیا

متیؔ رسُول نے جو پہلے محصُول لینے والا تھا، اُس کا بیان کیا

اور سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دِن پَو پھٹتے وقت مریمؔ مگدلینی اور دُوسری

مریم قبر کو دیکھنے آئیں۔ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا۔ کیونکہ خُداوند کا فرشتہ آسمان سے اُترا۔ اور پاس آکر پتھر کو لُڑھکا دِیا اور اُس پر بیٹھ گیا۔ اُس کی صُورت بجلی کی مانند تھی اور اُس کی پوشاک برف کی مانند سفید تھی۔ اور اُس کے ڈر سے نگہبان کانپ اُٹھے اور مُردہ سے ہو گئے۔ فرشتہ نے عورتوں سے کہا تُم نہ ڈرو کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُم یسُوعؔ کو ڈھونڈتی ہو جو مصلُوب ہُوا تھا۔ وہ یہاں نہیں ہے۔ کیونکہ اپنے کہنے کے مُطابق جی اُٹھا ہے۔ آؤ یہ جگہ دیکھو جہاں خُداوند پڑا تھا۔ اور جلد جا کر اُس کے شاگردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اور دیکھو وہ تُم سے پہلے گلیلؔ کو جاتا ہے۔ وہاں تُم اُسے دیکھو گے۔ دیکھو مَیں نے تُم سے کہہ دِیا ہے۔

متی ۲۸: ۱-۷

لُوقا رسُول نے جو پہلے حکیم تھا، اِس واقعہ کا ذِکر کیا

اور اُن عورتوں نے جو اُس کے ساتھ گلیلؔ سے آئی تھیں پیچھے پیچھے جا کر اُس قبر کو دیکھا اور یہ بھی کہ اُس کی لاش کس طرح رکھی گئی۔ اور لَوٹ کر خُوشبُودار چیزیں اور عطر تیّار کیا سبت کے دِن تو اُنہوں نے حُکم کے مُطابق آرام کیا۔ لیکن ہفتہ کے پہلے دِن وہ صُبح سویرے ہی اُن خُوشبُودار چیزوں کو جو تیّار کی تھیں لے کر قبر پر آئیں۔ اور پتھر کو قبر پر سے لُڑھکا ہُوا پایا۔ مگر اندر جا کر خُداوند یسُوعؔ کی لاش نہ پائی۔ اور اَیسا ہُوا کہ جب وہ اِس بات سے حیران تھیں تو دیکھو دو شخص براق پوشاک پہنے اُن کے پاس آ کھڑے ہُوئے۔ جب وہ ڈر گئیں اور اپنے سر زمین پر جُھکائے تو اُنہوں نے اُن سے کہا کہ زِندہ کو مُردوں میں کیوں ڈھونڈتی ہو؟ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا ہے۔ یاد کرو کہ جب وہ گلیلؔ میں تھا تو اُس نے تُم سے کہا تھا۔

ضرور ہے کہ ابنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے اور مصلوب ہو اور تیسرے دن جی اُٹھے۔ اُس کی باتیں اُنہیں یاد آئیں۔ لُوقا ۲۴: ۵، ۸

بہتیروں نے اُس کی قیامت کے بعد خُداوند یسُوع کو دیکھا

اور گواہی دی

مریم مگدلینی زندہ مسیح سے ملی

لیکن مریم باہر قبر کے پاس کھڑی روتی رہی اور جب روتے روتے قبر کی طرف جُھک کر اندر نظر کی، تو دو فرشتوں کو سفید پوشاک پہنے ہُوئے ایک کو سرہانے اور دُوسرے کو پَینتانے بیٹھے دیکھا جہاں یسُوع کی لاش پڑی تھی۔ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے عورت تُو کیوں روتی ہے؟ اُس نے اُن سے کہا اِس لِئے کہ میرے خُداوند کو اُٹھا لے گئے ہیں اور معلوم نہیں کہ اُسے کہاں رکھّا ہے۔ یہ کہہ کر وہ پیچھے پِھری اور یسُوع کو کھڑے دیکھا اور نہ پہچانا کہ یہ یسُوع ہے۔ یسُوع نے اُس سے کہا اَے عورت تُو کیوں روتی ہے؟ کِس کو ڈھونڈتی ہے؟ اُس نے باغبان سمجھ کر اُس سے کہا میاں اگر تُو نے اُس کو یہاں سے اُٹھایا ہو تو مجھے بتا دے کہ اُسے کہاں رکھّا ہے تاکہ میں اُسے لے جاؤں۔ یسُوع نے اُس سے کہا مریم! اُس نے مُڑ کر اُس سے عِبرانی زبان میں کہا ربُّونی! یعنی اَے اُستاد! یسُوع نے اُس سے کہا مجھے نہ چُھو کیونکہ میں اَب تک باپ کے پاس اُوپر نہیں گیا۔ لیکن میرے بھائیوں کے پاس جا کر اُن سے کہہ کہ میں اپنے باپ

اور تمہارے باپ اور اپنے خُدا اور تمہارے خُدا کے پاس اُوپر جاتا ہُوں۔ مریم مگدلینی نے
آکر شاگردوں کو خبر دی کہ مَیں نے خُداوند کو دیکھا اور اُس نے مجھ سے یہ باتیں کہیں۔
یُوحنّا ۲۰: ۱۱–۱۸

قبر کے پہرہ داروں نے خُداوند یسُوعؔ کی قیامت کی تصدیق کی

جب وہ جا رہی تھیں تو دیکھو پہرے والوں میں سے بعض نے شہر میں آکر
تمام ماجرا سردار کاہنوں سے بیان کیا۔ اور اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھ جمع ہو کر مشورہ
کیا اور سپاہیوں کو بُہت سا روپیہ دے کر کہا۔ یہ کہہ دینا کہ رات کو جب ہم سو رہے تھے
اُس کے شاگرد آکر اُسے چُرا لے گئے۔ اور اگر یہ بات حاکم کے کان تک پُہنچی تو ہم اُسے
سمجھا کر تُم کو خطرہ سے بچا لیں گے۔
متی ۲۸: ۱۱–۱۴

دو شاگرد اِماؤس کو جاتے ہُوئے زندہ مسیح سے ملے

اور دیکھو اُسی دِن اُن میں سے دو آدمی اُس گاؤں کی طرف جا رہے تھے۔
جس کا نام اِماؤس ہے۔ وہ یروشلیم سے قریباً سات میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور وہ اِن
سب باتوں کی بابت جو واقع ہُوئی تھیں۔ آپس میں بات چیت کرتے جاتے تھے۔
جب وہ بات چیت اور پُوچھ پاچھ کر رہے تھے تو ایسا ہُوا کہ یسُوعؔ آپ نزدیک آکر اُنکے
ساتھ ہو لیا۔ لیکن اُن کی آنکھیں بند کی گئی تھیں کہ اُس کو نہ پہچانیں۔ اُس نے اُن سے
کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تُم چلتے چلتے آپس میں کرتے ہو؟ وہ غمگین سے کھڑے ہو گئے۔ پھر
ایک نے جس کا نام کلیُپاس تھا، جواب میں اُس سے کہا کیا تُو یروشلیم میں اکیلا مُسافر ہے

جو نہیں جانتا کہ اِن دِنوں اُس میں کیا ہُؤا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا کیا ہُؤا ہے؟
اُنہوں نے اُس سے کہا یسوع ناصری کا ماجرا جو خُدا اور ساری اُمّت کے نزدیک کام
اور کلام میں قُدرت والا نبی تھا۔ سردار کاہنوں اور ہمارے حاکموں نے اُس کو پکڑوا دیا۔
تاکہ اُس پر قتل کا حُکم دِیا جائے اور اُسے مصلُوب کِیا۔ لیکن ہم کو اُمید تھی کہ اسرائیل کو مخلصی
یہی دے گا۔ اور عِلاوہ اِن سب باتوں کے اِس ماجرے کو آج تیسرا دِن ہو گیا۔ اور ہم میں
سے چند عورتوں نے بھی ہم کو حیران کر دیا ہے جو سویرے ہی قبر پر گئی تھیں۔ اور جب
اُس کی لاش نہ پائی، تو یہ کہتی ہُوئی آئیں۔ کہ ہم نے رویا میں فرشتوں کو بھی دیکھا۔ اُنہوں
نے کہا وہ زِندہ ہے۔ اور بعض ہمارے ساتھیوں میں سے قبر پر گئے۔ اور جیسا عورتوں
نے کہا تھا ویسا ہی پایا، مگر اُس کو نہ دیکھا۔ اُس نے اُن سے کہا اَے نادانو اور نبیوں
کی سب باتوں کے ماننے میں سُست اعتقادو! کیا مسیح کو یہ دُکھ اُٹھا کر اپنے جلال میں
داخِل ہونا ضرُور نہ تھا؟ پھر مُوسیٰ سے اور سب نبیوں سے شرُوع کر کے سب نوِشتوں میں
جتنی باتیں اُس کے حق میں لکھی ہُوئی ہیں وہ اُن کو سمجھا دیں۔ اِتنے میں وہ اُس گاؤں کے
نزدیک پہنچ گئے جہاں جاتے تھے، اور اُس کے ڈھنگ سے اَیسا معلُوم ہُؤا، کہ وہ آگے
بڑھنا چاہتا ہے۔ اُنہوں نے اُسے یہ کہہ کر مجبُور کیا کہ ہمارے ساتھ رہ کیُونکہ شام ہُؤا چاہتی
ہے اور دِن اب بُہت ڈھل گیا۔ پس وہ اندر گیا تاکہ اُن کے ساتھ رہے۔ جب وہ اُن کے
ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تو اَیسا ہُؤا کہ اُس نے روٹی لے کر برکت دِی اور توڑ کر اُن کو دینے لگا
اِس پر اُن کی آنکھیں کھُل گئیں اور اُنہوں نے اُس کو پہچان لِیا، اور وہ اُن کی نظر سے
غائب ہو گیا۔ اُنہوں نے آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہم پر نوِشتوں
کا بھید کھولتا تھا تو کیا ہمارے دِل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟ پس وہ اُسی گھڑی اُٹھ کر

یروشلیم کو لوٹ گئے اور اُن گیارہ اور اُن کے ساتھیوں کو اِکٹھا پایا۔ وہ کہہ رہے تھے ۔ کہ خُداوند بیشک جی اُٹھا اور شمعُون کو دِکھائی دیا ہے۔ اور اُنہوں نے راہ کا حال بیان کیا اور یہ بھی کہ اُسے روٹی توڑتے وقت کِس طرح پہچانا۔ لُوقا ۲۴: ۱۳-۳۵

خُداوند یسُوع نے اپنے گیارہ شاگردوں پر اپنے آپ کو ظاہر کِیا!

وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یسُوع آپ اُن کے بیچ میں آکھڑا ہُوا اور اُن سے کہا تُمھاری سلامتی ہو۔ مگر اُنہوں نے گھبرا کر اور خوف کھا کر یہ سمجھا کہ کسی رُوح کو دیکھتے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا تُم کیوں گھبراتے ہو؟ اور کِس واسطے تمہارے دِل میں شک پیدا ہوتے ہیں؟ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ مَیں ہی ہُوں۔ مجھے چھُو کر دیکھو کیونکہ رُوح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو۔ اور یہ کہہ کر اُس نے اُنہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دِکھائے۔ جب مارے خُوشی کے اُن کو یقین نہ آیا اور تعجب کرتے تھے تو اُس نے اُن سے کہا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ اُنہوں نے اُسے بھُنی ہُوئی مچھلی کا قتلہ دِیا۔ اُس نے لے کر اُن کے رُوبرُو کھایا۔

پھر اُس نے اُن سے کہا یہ میری وہ باتیں ہیں جو مَیں نے تُم سے اُس وقت کہی تھیں، جب تُمھارے ساتھ تھا کہ ضرُور ہے کہ جتنی باتیں مُوسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبُور میں میری بابت لکھی ہیں پُوری ہوں۔ پھر اُس نے اُن کا ذہن کھولا تاکہ کتاب مُقدّس کو سمجھیں۔ اور اُن سے کہا یُوں لکھا ہے، کہ مسیح دُکھ اُٹھائے گا۔ اور تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھے گا۔ اور یرُوشلیم سے شرُوع کرکے سب قوموں میں توبہ اور گُناہوں کی مُعافی کی مُنادی اُس کے نام سے کی جائے گی۔ تُم اِن باتوں کے

گواہ ہو۔ لُوقا ۲۴: ۳۶ - ۴۸

شک کرنیوالے شاگرد تُوما نے زندہ مسیح کو چھُوا، اور اُس سے گفتگو کی !

مگر اُن بارہ میں سے ایک شخص یعنی تُوما جسے توام کہتے ہیں۔ یسُوع کے آنے کے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا۔ پس باقی شاگرد اُس سے کہنے لگے۔ کہ ہم نے خُداوند کو دیکھا ہے مگر اُس نے اُن سے کہا جب تک مَیں اُس کے ہاتھوں میں میخوں کے سُوراخ نہ دیکھ لُوں، اور میخوں کے سُوراخوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈال لُوں اور اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں نہ ڈال لُوں، ہرگز یقین نہ کرُوں گا۔

آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے اور تُوما اُن کے ساتھ تھا اور دروازے بند تھے۔ یسُوع نے آکر اور بیچ میں کھڑا ہو کر کہا تمہاری سلامتی ہو! پھر اُس نے تُوما سے کہا اپنی اُنگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری پسلی میں ڈال اور بے اعتقاد نہ ہو بلکہ اعتقاد رکھ۔ تُوما نے جواب میں اُس سے کہا اَے میرے خُداوند! اَے میرے خُدا! یسُوع نے اُس سے کہا تُو تو مُجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔ مُبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے۔ یُوحنّا ۲۰: ۲۴ - ۲۹

لُوقا رسُول نے جو حکیم اور مؤرخ تھا مسیح یسُوع کے جی اُٹھنے کی گواہی دی

چُونکہ بہتوں نے اِس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہُوئیں اُن کو ترتیب وار بیان کریں۔ جیسا کہ اُنہوں نے جو شرُوع سے خُود دیکھنے والے اور کلام کے خادِم تھے اُن کو ہم تک پہنچایا۔ اِس لئے اَے معزز تھیُفِلُس مَیں نے بھی مُناسب جانا، کہ

سب باتوں کا سلسلہ شروع سے ٹھیک ٹھیک دریافت کر کے اُن کو تیرے لئے ترتیب سے لکھوں۔ تاکہ جن باتوں کی تُو نے تعلیم پائی ہے اُن کی پختگی تجھے معلوم ہو جائے۔ جو یسوع شروع میں کرتا اور سکھاتا رہا۔ اُس دن تک جس میں وہ اُن رسولوں کو جنہیں اُس نے چُنا تھا رُوح القدس کے وسیلہ سے حکم دے کر اُوپر اُٹھایا گیا۔ اُس نے دُکھ سہنے کے بعد بہت سے ثبوتوں سے اپنے آپ کو اُن پر زندہ ظاہر بھی کیا۔ چُنانچہ وہ چالیس۴۰ دن تک اُنہیں نظر آتا اور خُدا کی بادشاہی کی باتیں کہتا رہا۔

لوقا ۱: ۱-۴ اعمال ۱: ۱-۳

جی اُٹھنے کے پچیس۲۵ برس بعد مسیح یسوع نے اپنے آپ کو پولس رسول پر آشکارا کیا

چُنانچہ مَیں نے سب سے پہلے تُم کو وہی بات پہنچا دی، جو مُجھے پہنچی تھی۔ کہ مسیح کتاب مُقدّس کے مُطابق ہمارے گُناہوں کے لِئے مُؤا اور دفن ہُؤا اور تیسرے دن کتاب مُقدّس کے مُطابق جی اُٹھا، اور کیفا کو اور اُس کے بعد اُن بارہ کو دِکھائی دیا۔ پھر پانچ سو سے زیادہ بھائیوں کو ایک ساتھ دِکھائی دیا۔ جن میں سے اکثر اب تک موجود ہیں اور بعض سو گئے۔ پھر یعقوب کو دِکھائی دیا۔ پھر سب رسُولوں کو۔ اور سب سے پیچھے مُجھ کو جو گویا اُدھورے دِنوں کی پیدائش ہُوں دِکھائی دیا۔ ۱ کُرنتھیوں ۱۵: ۳-۸

جب کہ خُدا مُردوں کو جِلاتا ہے تو یہ بات تُمہارے نزدیک کیوں غیر مُعتبر سمجھی جاتی ہے؟ لیکن خُدا کی مدد سے مَیں آج تک قائم ہُوں۔ اور چھوٹے بڑے کے سامنے گواہی دیتا ہُوں۔ اور اُن باتوں کے سِوا کُچھ نہیں کہتا۔ جن کی پیشینگوئی نبیوں اور مُوسیٰ

نے بھی کی ہے، کہ مسیح کو دُکھ اُٹھانا ضرور ہے۔ اور سب سے پہلے وہی مُردوں میں سے زندہ ہو کر اِس اُمت کو اور غیر قوموں کو بھی نُور کا اِشتہار دے گا۔

اعمال ۲۶: ۸و ۲۲، ۲۳

خداوند یسوع کی موت اور جی اُٹھنے کا مقصد

مسیح کی آمد سے ڈیڑھ ہزار برس پہلے موسیٰ نبی کے ایک کام کے ذریعہ ظاہر ہُوا

اور لوگ خدا کی اور موسیٰ کی شکایت کر کے کہنے لگے۔ تب خداوند نے اُن لوگوں میں جلانے والے سانپ بھیجے۔ انہوں نے لوگوں کو کاٹا اور بہت سے اسرائیلی مر گئے تب وہ لوگ موسیٰ کے پاس آکر کہنے لگے کہ ہم نے گناہ کیا کیونکہ ہم نے خداوند کی اور تیری شکایت کی۔ سو تو خداوند سے دعا کر کہ وہ اِن سانپوں کو ہم سے دور کرے۔ چنانچہ موسیٰ نے لوگوں کے لئے دعا کی۔ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ایک جلانے والا سانپ بنا لے۔ اور اُسے ایک بلّی پر لٹکا دے اور جو سانپ کا ڈسا ہُوا اُس پر نظر کرے گا وہ جیتا بچے گا۔ چنانچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بنوا کر اُسے بلّی پر لٹکا دیا اور ایسا ہُوا کہ جس جس سانپ کے ڈسے ہُوئے آدمی نے اُس پیتل کے سانپ پر نگاہ کی وہ جیتا بچ گیا۔

گنتی ۲۱ : ۵ - ۹

خداوند یسوع مسیح نے فرمایا۔ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اونچے پر چڑھایا اُسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدم بھی اونچے پر چڑھایا جائے۔ تا کہ جو کوئی ایمان لائے، اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے۔

یوحنا ۳ : ۱۴ - ۱۵

یُوحنّا بپتسمہ دینے والے نے جو خُداوند یسُوعؔ سے پہلے آیا اُس کا اعلان کیا

اور یُوحنّا کی گواہی یہ ہے کہ جب یہُودیوں نے یروشلیم سے کاہن اور لاوی یہ پُوچھنے کو اُس کے پاس بھیجے کہ تُو کَون ہے؟ تو اُس نے اِقرار کیا اور اِنکار نہ کیا۔ بلکہ اِقرار کیا کہ مَیں تو مسیح نہیں ہُوں۔ اُنہوں نے اُس سے پُوچھا پھر کَون ہے؟ کیا تُو ایلیاہ ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں ہُوں۔ کیا تُو وہ نبی ہے؟ اُس نے جواب دِیا کہ نہیں۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا، پھر تُو ہے کَون؟ تاکہ ہم اپنے بھیجنے والوں کو جواب دیں۔ تُو اپنے حق میں کیا کہتا ہے؟ اُس نے کہا مَیں جَیسا یسعیاہ نبی نے کہا ہے بیابان میں ایک پُکارنے والے کی آواز ہُوں کہ تُم خُداوند کی راہ کو سیدھا کرو۔ دُوسرے دِن اُس (یُوحنّا) نے یسُوعؔ کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گُناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔

یُوحنّا ۱: ۱۹- ۲۳ و ۲۹

خُداوند یسُوعؔ مسیح نے خُود اُس کی تصدیق کی

اِبنِ آدم اِس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِس لئے کہ خِدمت کرے۔ اور اپنی جان بُہتیروں کے بدلے فِدیہ میں دے۔ یہ میرا وہ عہد کا خُون ہے۔ جو بُہتیروں کے لِئے گُناہوں کی مُعافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔ متّی ۲۰: ۲۸، ۲۶: ۲۸

پھر اُس نے اُن سے کہا یہ میری وہ باتیں ہیں جو مَیں نے تُم سے اُس وقت کہی تھیں جب تُمہارے ساتھ تھا کہ ضرُور ہے کہ جتنی باتیں مُوسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبُور میں میری بابت لکھی ہیں پُوری ہوں۔ پھر اُس نے اُن کا ذہن کھولا، تاکہ

کتابِ مُقدّس کو سمجھیں۔ اور اُن سے کہا یُوں لِکھّا ہے کہ مسِیح دُکھ اُٹھائے گا۔ اور تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھے گا۔ اور یروشلیم سے شرُوع کر کے سب قوموں میں توبہ اور گُناہوں کی مُعافی کی مُنادی اُس کے نام سے کی جائے گی۔ تُم اِن باتوں کے گواہ ہو۔

لُوقا ۲۴ : ۴۴ - ۴۸

خُداوند یسُوع نے اپنے رسُولوں کو تمام دُنیا میں بھیجا کہ مُنادی کریں

اور سب لوگوں کو بتائیں، کہ مسِیح کے مرنے اور جی اُٹھنے کا کیا مقصد ہے

پطرس رسُول

اور اُس (مسِیح) نے ہمیں حکم دِیا کہ اُمّت میں مُنادی کرو اور گواہی دو کہ یہ وُہی ہے جو خُدا کی طرف سے زِندوں اور مُردوں کا مُنصِف مقرّر کیا گیا۔ اِس شخص کی سب نبی گواہی دیتے ہیں، کہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے گا اُس کے نام سے گُناہوں کی مُعافی حاصِل کرے گا۔

اعمال ۱۰ : ۴۲، ۴۳

لِکھّا ہے کہ پاک ہو اِس لِئے کہ مَیں پاک ہُوں۔ اور جب کہ تُم باپ کہہ کر اُس سے دُعا کرتے ہو جو ہر ایک کے کام کے مُوافِق بغیر طرفداری کے اِنصاف کرتا ہے، تو اپنی مُسافرت کا زمانہ خوف کے ساتھ گذارو۔ کیُونکہ تُم جانتے ہو کہ تُمہارا نِکمّا چال چلن جو باپ دادا سے چلا آتا تھا اُس سے تُمہاری خلاصی فانی چیزوں یعنی سونے چاندی کے ذرِیعہ سے نہیں ہُوئی۔ بلکہ ایک بے عیب اور بے داغ برّے یعنی مسِیح کے بیش قیمت خُون سے۔

۱ پطرس ۱:۱۸-۱۹

وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لیئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا، تاکہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مرکر راستبازی کے اعتبار سے جیئیں۔ اور اُسی کے مار کھانے سے تم نے شفا پائی۔ ۱ پطرس ۲: ۲۴

پولس رسول

مسیح کتاب مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کیلئے مؤا، اور دفن ہؤا۔ اور تیسرے دن کتاب مقدس کے مطابق جی اُٹھا۔ ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۳، ۴

خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یُوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر مؤا۔ پس جب ہم اُس کے خون کے باعث اب راستباز ٹھہرے تو اُس کے وسیلہ سے غضب الٰہی سے ضرور ہی بچیں گے۔ رومیوں ۵: ۸-۹

خدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دنیا کا میل ملاپ کر لیا۔ اور اُنکی تقصیروں کو اُن کے ذمہ نہ لگایا اور اُس نے میل ملاپ کا پیغام ہمیں سونپ دیا ہے۔ پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں۔ گویا ہمارے وسیلہ سے خدا التماس کرتا ہے۔ ہم مسیح کی طرف سے منت کرتے ہیں کہ خدا سے میل ملاپ کر لو۔ جو گناہ سے واقف نہ تھا۔ اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا۔ ۲ کرنتھیوں ۵: ۱۹-۲۱

یوحنا رسول

یسوع مسیح راستباز ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے اور نہ صرف ہمارے ہی

گُناہوں کا بلکہ تمام دُنیا کے گُناہوں کا بھی۔
۱یوحنا ۲ : ۲

وہ اِس لئے ظاہر ہُوا تھا کہ گُناہوں کو اُٹھا لے جائے اور اُس کی ذات میں گُناہ نہیں۔
۱یوحنا ۳ : ۵

تتمہ

سب آدمیوں کے لئے خوشخبری

اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے۔ اور اپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔ کیُونکہ راستبازی کے لئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اقرار مُنہ سے کیا جاتا ہے۔
رومیوں ۱۰ : ۹، ۱۰

اور کسی دُوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیُونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔
اعمال ۴ : ۱۲



مسیحی اشاعت خانہ پریس ۳۶ فیروز پور روڈ لاہور (پاکستان) میں چھپی۔